کوئی نہیں ہے صبر و رضا میں رضاؑ کے بعد

مولانا عسکری امام خان

آغاز جشن کیجئے صلِ علیٰ کے بعد
نعت رسول پاک سے حمد خدا کے بعد

بہر حصول اور ہے کیا کائنات میں
عشق رضاؑ کے بعد خدا کی رضا کے بعد

پھونکوں سے یہ چراغ بھلا بجھ سکا ہے کب
شمع ولا کی تیز ہوئی لو ہوا کے بعد

پھیکا ہے ذکر کوثر و تسنیم و سلسبیل
جام مئے ولائے امام رضاؑ کے بعد

کیسے قصیدہ شاہ خراسان کا لکھوں
کیسے زبان مدح کھلے ہل اتیٰ کے بعد

چمکے ہیں کائنات میں مہر و مہ و نجوم
ان کے ہی نور پاک سے کسب ضیاء کے بعد

کس کو بھلا ہو جنت رضواں کی آرزو
مولا تیرے حرم کی اس آب و ہوا کے بعد

جیسے نبی سے بڑھ کے نہیں صادق و امیں
کوئی نہیں ہے صبر و رضا میں رضاؑ کے بعد

پاکیزگی پر آیہ تطہیر ہے سند
کیا گفتگو کروں میں حدیث کساء کے بعد

اوصاف بھی علیؑ کے ہیں اور نام بھی علیؑ
ڈر ہے خطا کریں نہ نصیری خطا کے بعد

ہوگا ضرور اجر رسالت ادا مگر
اولاد سے رسول کی مہر و وفا کے بعد

کرتے ہیں ایک در سے ہی سائل کو بے نیاز
حاتم کا ذکر کیا تیری شان عطا کے بعد

دیکھا جو روز عید نمازی یہ کہہ اٹھے
دیکھی نہ ایسی شان رسول خداؐ کے بعد

ان کو ملا ہے عالمِ آلِ عبا لقب — حیراں ہے فکر منزلِ فکرِ رساء کے بعد
دھون جو موتیوں میں بدل دے تو کیا عجب — بگڑی میری سنوار دے پل میں دعا کے بعد
شاہوں کے سر جھکے ہیں جہاں عاجزی کے ساتھ — اک در ہے وہ رضاؑ کا در مرتضیٰؑ کے بعد
توفیق ہی دعا کی جو کافی ہے عسکری — پھر کیا اثر تلاش کریں ہم دعا کے بعد